**DAR-UL-IFTA**
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دار الافتاء
للامور الشرعية والمالية
Darulifta Sharia In Business

## استفتاء

حضرت مفتی درج ذیل چند مسائل کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے۔

(1)۔۔۔۔نماز کے دوران اگر بھول کر سورہ فاتحہ کی کوئی ایک آیت یا لفظ چھوٹ جائے تو کیا نماز ہو جائے گی؟اور سجدہ سہو واجب ہو گا یا نہیں۔؟

(2)۔۔۔۔نماز میں اگر امام قراءت کے دوران سورہ بقرہ کی آیت اللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ میں مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں۔؟

(3)۔۔۔۔اسی طرح اگر ایک امام نے اللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ کے بعد والے الفاظ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ چھوڑ کر، یہ الفاظ پڑھ لیے ہوں أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تو اس کی نماز ہو گی یا نہیں؟

(4)۔۔۔۔اگر امام ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھ لے اور اس سے معنیٰ میں ایسی تبدیلی واقع ہو جو مفسدِ صلوۃ ہو یا معنیٰ میں ایسی تبدیلی نہ واقع ہو، ان دونوں صورتوں میں نماز کے فساد اور عدم فساد کے بارے میں جو اصول ہوں ان کی وضاحت فرمادیں؟

مستفتی: مشتاق احمد
03068319774

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 83/7
مورخہ ۳۹/۵/۱۴
للامور الشرعية والمالية صادق آباد ضلع رحیم یار خان پاکستان

---

## الجواب باسم ملهم الصواب

(1)۔۔۔۔فرائض کی پہلی دو رکعت اور سنن، وتر اور نوافل کی تمام رکعتوں میں پوری سورہ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے اگر ایک حرف بھی بھول کر (سورہ فاتحہ کا) چھوٹ جائے تو سجدہ سہو واجب ہو گا، اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز کا اعادہ کرنا ضروری ہے۔ (ماخذا حسن الفتاویٰ ج۴، ص32)

### الدر المختار (458/1)

(وهي) على ما ذكره أربعة عشر (قراءة فاتحة الكتاب) فيسجد للسهو بترك أكثرها لا أقلها، لكن في المجتبى يسجد بترك آية منها وهو أولى، قلت: وعليه فكل آية واجبة ككل تكبيرة عيد وتعديل ركن وإتيان كل وترك تكرير كل كما يأتي فليحفظ.

### الشامية (458/1)

(قوله بترك أكثرها) يفيد أن الواجب الأكثر، ولا يعرى عن تأمل بحر. وفي القهستاني أنها بتمامها واجبة عنده، وأما عندهما فأكثرها، ولذا لا يجب السهو بنسيان الباقي كما في الزاهدي، فكلام الشارح جار على قولهما ط (قوله وهو أولى) لعله للمواظبة المفيدة للوجوب ط (قوله وعليه) أي وبناء على ما في المجتبى

Scanned by CamScanner

فكل آية واجبة، وفيه نظر لأن الظاهر أن ما في المجتبى مبني على قول الإمام بأنها بتمامها واجبة وذكر الآية تمثيل لا تقييد إذ بترك شيء منها آية أو أقل ولو حرفا لا يكون آتيا بكلها الذي هو الواجب، كما أن الواجب ضم ثلاث آيات، فلو قرأ دونها كان تاركا للواجب أفاده الرحمتي.

(2)---اگر امام نے اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا پر وقفِ تام (سانس توڑنا) کے بعد يُخْرِجُهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ پڑھ لیا تو نماز درست ہو گئی اور اگر آمنوا پر وقف نہیں کیا یا وقف تو کیا، لیکن وقفِ تام نہیں کیا تو نماز نہیں ہوئی اور اعادہ ضروری ہے۔

(3)--- اگر اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ پر وقفِ تام کے بعد آیت کا اگلا حصہ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ پڑھا گیا تو نماز درست ہو گئی اور اگر إِلَى النُّورِ پر وقف نہیں کیا یا وقف تو کیا، لیکن وقفِ تام نہیں کیا اور اس کے بعد أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ پڑھا تو نماز نہیں ہوئی اور اعادہ ضروری ہے۔

نیز مذکورہ دونوں صورتوں میں امام نے غلط پڑھنے کے بعد نماز ~~میں~~ کی اسی رکعت ہی اس کی تصحیح کر لی تو نماز درست ہو جائے گی۔

**الهندية (82/1)**

هكذا في المحيط والذخيرة ذكر في الفوائد لو قرأ في الصلاة بخطأ فاحش ثم رجع وقرأ صحيحا قال عندي صلاته جائزة وكذلك الإعراب ولو قرأ النصب مكان الرفع والرفع مكان النصب أو الخفض مكان الرفع أو النصب لا تفسد صلاته.

(4)---اگر دورانِ قراءت امام ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھ لے تو اس سے نماز فاسد ہو گی یا نہیں؟ اس بارے میں عملاً چار صورتیں ممکن ہیں تین صورتوں میں نماز درست اور چوتھی صورت میں فاسد ہو گی۔

(1)---وقفِ تام کے بعد ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھی اور معنیٰ میں ایسی تبدیلی واقع ہوئی جو مفسدِ صلوۃ ہے۔

(2)---وقفِ تام کے بعد ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھی اور معنیٰ میں ایسی تبدیلی واقع نہ ہوئی جو مفسدِ صلوۃ ہے۔

(3)---وقف ناقص کیا یا سرے سے وقف ہی نہیں کیا اور اگلی آیت پڑھی، جس سے معنیٰ میں مفسدِ صلوۃ تبدیلی نہیں آئی۔ ان تینوں صورتوں میں نماز درست ہو جائے گی۔

(4)---وقف ناقص کیا یا سرے سے وقف ہی نہیں کیا اور اگلی آیت پڑھی، جس سے معنیٰ میں مفسدِ صلوۃ تبدیلی آئی۔ اس چوتھی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی۔

**الهندية (80/1)**

(ومنها ذكر آية مكان آية) لو ذكر آية مكان آية إن وقف وقفا تاما ثم ابتدأ بآية أخرى أو ببعض آية لا تفسد كما لو قرأ {والعصر - إن الإنسان} [العصر: 1-2] ثم قال {إن الأبرار لفي نعيم} [الانفطار: 13]، أو قرأ {والتين} [التين: 1] إلى قوله {وهذا البلد الأمين} [التين: 3] ووقف ثم قرأ {لقد خلقنا الإنسان في كبد} [البلد: 4] أو قرأ {إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات} [البينة: 7] ووقف ثم قال {أولئك هم شر البرية} [البينة: 6] لا تفسد. أما إذا لم يقف ووصل - إن لم يغير المعنى - نحو أن يقرأ {إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات} [الكهف: 107] فلهم جزاء الحسنى مكان قوله {كانت لهم جنات الفردوس نزلا}

Scanned by CamScanner

[الكهف: 107] لا تفسد. أما إذا غير المعنى بأن قرأ " إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات أولئك هم شر البرية إن الذين كفروا من أهل الكتاب " إلى قوله " خالدين فيها أولئك هم خير البرية " تفسد عند عامة علمائنا وهو الصحيح. هكذا في الخلاصة.

والله اعلم بالصواب

عمار یاسر شاہ عفا اللہ عنہ

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

13/ جمادی الاول 1439ھ بمطابق 31/ جنوری 2018ء

دستخط: مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتهم

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

۱۲/۵/۳۹ھ

مفتی

دستخط: مفتی **حماد اللہ نور** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابوالحسن حماد اللہ

۱۴/۰۵/۳۹ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

۱۴/۵/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابوحنظلہ ... عفی عنہ

۱۳/۵/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر 83/7

مورخہ ۱۴/۵/۳۹ھ

Scanned by CamScanner